

Umrah Procedure

Umrah ka tareeqa

Following are the valuable summarized information for those who is going for Umrah (maashaAllah) as some time authentic information is difficult to find.

Following images/files are just the extraction of specific Niyat, Duas and important terms. For full information please get the "authenticated" Umrah book and read that completely before going.

Summarization (Umrah Procedure) :-

- 1) Where ever niyat word is used, it must be in/from heart. It would be good if to read / say niyat words from mouth.
- 2) Pray 2 or 4 rakaat namaz-e-nafil before leaving. (Optional)
- 3) Have ahram before entring haram hudood i-e before or at meeqaat.
- 4) Offer 2 rakaat. In first rakaat read Soorah-Al-Kaafiroon (qul ya aiyuhal kaafiroon), in second rakaat read Sorrah-Ahad (qul huwaLlaho ahad)
- 5) Do niyat for ahram / umrah.
- 6) Say labbaik (atleast three times just a bit loud for men, for female in her voice that she can hear only)
- 7) Read duroon.
- 8) Now leave from meeqaat.
- 9) Before entering Masjid-al-Haraam, read dua for entering in Masjid,
- 10) On first sight on Kaaba, pray whatever you want in whatever language. Ask from God because Allah want you to ask.
Say subhanAllah, Allah-o-Akbar, Durood
- 11) Now to start tawaf, do niyat for tawaf (Mendatory). Wudu is mendatory for Tawaf. Preferebbaly remain ba wudu through out the preiod.
- 12) Go to Hajr-e-Aswad (Stone from Jannah). If possible kiss, if not possible then touch it or point out to it (that is called istilaam).

bismiLlahi Allaho akbar w saalato wssallamo ala rasoolullAllah

13) Now start your first chakkar (round) of tawaf. Read subhanAllah + Allaho akbar + durood + dua in whatever language.

14) Before reaching Hajr-e-Aswad there is a corner of Kaaba called Rukun-e-Yamani. If possible touch it else move forward to Hajr-e-Aswad and read Rabanna aatina dua.

15) Now start your 2nd chakkar (round) for tawaf from Hajr-e-Aswad in the same way as from step 13 after doing istilaam.

At Rukun-e-Yamani if possible touch it else move forward to Hajr-e-Aswad and read Rabanna aatina dua.

16) Continue from point 15 for all remaining steps. After completing seventh step go to Makaam-e-Ibrahim.

Offer 2 rakaat Namaz-e-Tawaf (Mendatory) if not makrooh time.

In first rakaat read Soorah-Al-Kaafiroon (qul ya aiyuhal kaafiroon), in second rakaat read Sorrah-Ahad (qul huwaLlaho ahad) then do dua.

17) Now go to Multazim. Place between Hajr-e-Aswad and Baab-e-Kaaba. Read dua and ask whatever you want in your language from Allah.

18) Now go to ZamZam water. Drink as much and then do dua.

19) Now do istilaam for saee. Read Saeer ayat while going for saee to Safaa and Marwa. After reaching Safaa, face towards Kaaba, read dua, then do saee niyat. Now starts going towards Marwa for first saee chakkar (round).

20) While going to Marwa there is an area called Sabz-Mailain marked by green lights. For men walk fast like run a bit as to follow the Sunnat of Bibi Hajira.

21) After reaching Marwa your first step is complete. Now face towards Kaaba read dua then starts walk towards Safaa.

23) After reaching Safaa your 2nd step is complete. Now to Marwa will be third and so on. Complete your all seven steps. Your last seventh chakkar (round) will be at Marwa.

24) Now offer 2 rakaat Namaz-e-Saeer. Not a mendatory part but sunnat.

25) Now go for Qasar(trimming hairs) or Halaq(have razor/shave head). Halaq is afzal then Qasar.

26) Now your Umrah is complete maashaAllah. Restrictions and precautions which was while in ahraam is ended now.

عمرہ کا طریقہ

حج ہو یا عمرہ احرام باندھنے کا طریقہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ ہاں نیت اور اس کے الفاظ میں تھوڑا سا فرق ہے نیت کا بیان ان شاء اللہ عزوجل آگے آرہا ہے۔ پہلے احرام باندھنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔

احرام باندھنے کا طریقہ

(۱) ناخن تراشیں (۲) بغل اور ناف کے نیچے کے بال دور کریں بلکہ پیچھے کے بال بھی صاف کریں (۳) مسواک کریں (۴) وضو کریں (۵) خوب اچھی طرح مل کے غسل کریں (۶) جسم اور احرام کی چادروں پر خوشبو لگائیں کہ یہ سنت ہے۔ ہاں ایسی خوشبو (مثلاً خشک عنبر) نہ لگائیں جس کا جرم (یعنی تہ) کپڑوں پر جم جائے (۷) اسلامی بھائی سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک نئی یا دھلی ہوئی سفید چادر اوڑھیں اور ایسی ہی چادر کا تہبند باندھیں (تہبند کے لئے لٹھا اور

اوڑھنے کے لئے تولیہ ہو تو سہولت رہتی ہے) (تہبند کا کپڑا موٹا لیں تاکہ بدن کی رنگت نہ چمکے اور تولیہ بھی بڑی سائز کا لیں۔) (۸) پاسپورٹ یا رقم

وغیرہ رکھنے کے لئے جیب ولا بیلٹ چاہیں تو باندھ سکتے ہیں۔

اسلامی بہنوں کا احرام

اسلامی بہنیں حسب معمول سلے ہوئے کپڑے پہنیں، دستانے اور موزے بھی پہن سکتی ہیں وہ سر بھی ڈھانپیں۔ مگر چہرے پر چادر نہیں اوڑھ سکتیں، غیر مردوں سے چہرہ چھپانے کے لئے ہاتھ کا پنکھا یا کوئی کتاب وغیرہ سے ضرورتاً آڑ کر لیں۔

احرام کے نفل

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز نفل بہ نیت احرام (مرد بھی سر ڈھانپ کر) پڑھیں بہتر یہ ہے یہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پڑھیں۔

عمرہ کی نیت

اب اسلامی بھائی سرپرٹوپی یا عمامہ یا چادر وغیرہ ہے تو اتار کر اور اسلامی بہنیں سر پر بدستور چادر اوڑھے رہیں اگر (عام دنوں کا) عمرہ ہے تب بھی اور اگر حج تمتع کر رہے ہیں جب بھی عمرہ کی اس طرح نیت کریں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ ط فِیْسِرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ ط وَاعِنِّیْ عَلَیْهَا

وَبَارِكْ لِیْ فِیْهَا نَوِیْتُ الْعُمْرَةَ وَاحْرَمْتُ بِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰی

اے اللہ عزوجل! میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں میرے لئے اسے آسان اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔ اور اس کے (ادا کرنے میں) میری مدد فرما اور اس کو میرے لئے بابرکت فرما۔ میں نے عمرہ کی نیت کی اور اللہ عزوجل کے لئے اس کا احرام باندھا۔

نیت زبان سے کہہ لینا افضل ہے اور عربی زبان میں زیادہ بہتر۔ کیونکہ یہ ہمارے مکی مدنی سلطان رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کی میٹھی میٹھی زبان ہے۔ عربی زبان میں جب نیت کے الفاظ کہیں تو اس کے معنی بھی ضرور ذہن میں رکھیں۔

احرام کے معنی

احرام کے لفظی معنی حرام کرنے کے ہیں کیوں کہ احرام باندھنے والے پر بعض حلال باتیں بھی حرام ہو جاتی ہیں۔ احرام باندھنے والے اسلامی بھائی کو محرم اور اسلامی بہن کو محرمہ کہتے ہیں۔

احرام میں یہ باتیں حرام ہیں

- مدینہ (۱) اسلامی بھائی کو سلائی کیا ہوا کپڑا پہننا۔
- مدینہ (۲) سر پر ٹوپی اوڑھنا، عمامہ یا رومال وغیرہ باندھنا۔
- مدینہ (۳) مرد کا سر پر کپڑے کی گٹھڑی اٹھانا (اسلامی بہنیں سر پر چادر اوڑھیں

اور انہیں سر پر کپڑے کی گٹھری اٹھانا منع نہیں)

مدینہ (۴) مرد کا دستا نے پہننا (ہاں اسلامی بہنوں کو منع نہیں)

مدینہ (۵) اسلامی بھائی ایسے موزے یا جوتے نہیں پہن سکتے جو وسط قدم (یعنی قدم کے بیچ کا ابھار) چھپائیں۔ ہوائی چپل پہنیں۔

مدینہ (۶) جسم، لباس یا بالوں میں خوشبو لگانا

مدینہ (۷) خالص خوشبو مثلاً الاپچی، لونگ، دارچینی، زعفران، جاوتری کھانا آ نچل میں باندھنا یہ چیزیں اگر کسی کھانے یا سالن وغیرہ میں ڈال کر پکائی گئی ہوں اب چاہے خوشبو بھی دے رہی ہوں تو بھی کھانے میں حرج نہیں۔

مدینہ (۸) جماع کرنا یا شہوت کے ساتھ عورت سے بوس و کنار اور بدن مس کرنا۔

مدینہ (۹) بے حیائی کی باتیں اور کام اور ہر قسم کا گناہ ہمیشہ حرام تھا اب اور بھی سخت حرام ہو گیا۔ مثلاً جھوٹ، غیبت، بدن گاہی، کسی سے دنیوی لڑائی جھگڑا یہ اور بھی سخت حرام ہو گئے۔

مدینہ (۱۰) جنگل کا شکار کرنا یا کسی طرح بھی اس پر معاون ہونا، اس کا گوشت یا انڈا خریدنا، بیچنا یا کھانا۔

مدینہ (۱۱) اپنا یا دوسرے کا ناخن کترنا یا دوسرے سے اپنے ناخن کتروانا۔

مدینہ (۱۲) سر یا داڑھی کے بال کا ٹٹا، بغلیں بنانا، موئے زیر ناف لینا بلکہ سر سے پاؤں تک کہیں سے کوئی بال جدا کرنا۔

مدینہ (۱۳) وسمہ یا مہندی کا خضاب لگانا

مدینہ (۱۴) زیتون کا یا تل کا تیل چاہے بے خوشبو ہو، بالوں یا جسم پر لگانا۔

مدینہ (۱۵) کسی کا سر مونڈنا خواہ وہ احرام میں ہو یا نہ ہو۔

مدینہ (۱۶) جوں مارنا، پھینکنا، کسی کو مارنے کے لئے اشارہ کرنا۔ کپڑا اس کے

مارنے کے لئے دھونا یا دھوپ میں ڈالنا، بالوں میں جوں مارنے کے لئے کسی قسم

کی دوا وغیرہ ڈالنا۔ غرضیکہ کسی طرح اس کے ہلاک پر باعث ہونا۔

احرام میں یہ باتیں مکروہ ہیں

مدینہ (۱) جسم کا میل چھڑانا

مدینہ (۲) بال یا جسم صابون وغیرہ سے دھونا۔

مدینہ (۳) سر یا داڑھی کے بالوں میں کنگھی کرنا۔

مدینہ (۴) اس طرح کھجانا کہ بال ٹوٹنے یا جوں گرنے کا اندیشہ ہو۔

مدینہ (۵) کرتا یا شیروانی وغیرہ پہننے کی طرح کندھوں پر ڈالنا۔

مدینہ (۶) جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا۔

مدینہ (۷) خوشبودار پھل یا پتا مثلاً لیموں، پودینہ، نارنگی وغیرہ سونگھنا (کھانے میں مضائقہ نہیں)

مدینہ (۸) عطر فروش کی دکان پر اس نیت سے بیٹھنا کہ خوشبو آئے۔

مدینہ (۹) مہکتی خوشبو ہاتھ سے چھونا جب کہ ہاتھ پر نہ لگ جائے ورنہ حرام ہے۔

مدینہ (۱۰) کوئی ایسی چیز کھانا یا پینا جس میں بے پکائی ہوئی خوشبو ڈالی گئی ہو۔ ہاں کسی کھانے یا پینے کی چیز میں خوشبو تو ڈالی گئی ہو مگر اس کی مہک زائل ہو گئی ہو تو اس کے کھانے یا پینے میں کوئی حرج نہیں۔

مدینہ (۱۱) غلافِ کعبہ کے اندر اس طرح داخل ہونا کہ غلاف شریف سر یا چہرے سے لگے۔

مدینہ (۱۲) ناک وغیرہ منہ کا کوئی بھی حصہ کپڑے سے چھپانا (لہذا اگر نزلہ ہو جائے تو وہ رومال سے ناک پونچھنے سے گریز کریں۔)

مدینہ (۱۳) بے سلا کپڑا رنو کیا ہو یا پیوند لگا ہوا پہننا۔

مدینہ (۱۴) تکلیہ پر منہ رکھ کر اوندھا لیٹنا۔ (احرام کے علاوہ بھی اوندھا سونا منع ہے کہ حدیث پاک میں اس طرح سونے کو جہنیوں کا طریقہ کہا گیا ہے۔ سگ مدینہ عفی عنہ) (بس وغیرہ میں سفر کرتے ہوئے اگلی نشست کی پشت پر منہ رکھ کر سونے سے گریز کریں)

مدینہ (۱۵) تعویذ اگرچہ بے سلعے کپڑے میں لپیٹا ہوا ہو، اسے باندھنا مکروہ ہے۔ ہاں اگر بے سلعے کپڑے میں لپیٹا ہوا تعویذ بازو وغیرہ پر باندھا نہیں، بلکہ گلے میں ڈال لیا تو حرج نہیں۔

مدینہ (۱۶) بلا عذر جسم کے کسی حصہ پر پٹی باندھنا۔

مدینہ (۱۷) بناؤ سنگھار کرنا۔

مدینہ (۱۸) چادر کے سروں میں یا تہبند کے دونوں کناروں میں گرہ دینا۔

مدینہ (۱۹) رقم وغیرہ رکھنے کی نیت سے حبیب والا بیلٹ باندھنے کی اجازت ہے۔ البتہ صرف تہبند کو کسنے کی نیت سے بیلٹ یا رسی وغیرہ باندھنا مکروہ ہے۔

یہ باتیں احرام میں جائز ہیں۔

مدینہ (۱) مسواک کرنا۔

مدینہ (۲) انگٹھی پہننا (انگٹھی کے بارے میں غرض ہے کہ تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت باعظمت میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ پیتل کی انگٹھی پہنے ہوئے تھے بیٹھے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا بات ہے کہ تم سے بت کی بو آتی ہے؟ انہوں نے وہ (پیتل کی) انگٹھی اتار کر پھینک دی پھر لو ہے کہ انگٹھی پہن کر حاضر ہوئے، فرمایا کیا بات ہے کہ تم جہنیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو؟ انہوں نے اسے بھی پھینک دیا پھر عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسی انگٹھی بنواؤں؟ فرمایا چاندی کی بناؤ اور ایک ”مشقال“ پورا نہ کرو (ترمذی، ابو داؤد، نسائی) یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن کی ہو۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۶۹)

جب کبھی انگٹھی پہنیں تو صرف ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن چاندی کی ایک ہی انگٹھی پہنیں۔

ایک سے زیادہ نہ پہنیں اور اس ایک انگٹھی میں نگینہ بھی ایک ہی ہو۔ ایک سے زیادہ نگینے نہ ہوں۔ اور بغیر نگینے کے بھی نہ پہنیں۔ نگینے کے وزن کی کوئی قید نہیں۔ چاندی یا کسی اور دھات کا چھلہ (چاہے مدینہ منورہ ہی کا کیوں نہ ہو) یا چاندی کے بیان کردہ وزن وغیرہ کے علاوہ کسی بھی دھات (مثلاً سونا، تانبہ، لوہا، پیتل، اسٹیل وغیرہ) کی انگٹھی یا چھلہ نہیں پہن سکتے۔

سونے چاندی یا کسی بھی دھات کی زنجیر گلے میں پہننا گناہ ہے۔

اسلامی بہنیں سونے، چاندی کی انگٹھیاں اور زنجیریں وغیرہ پہن سکتی ہیں (وزن اور نکلنوں کی کوئی قید نہیں ہے)

مدینہ (۳) سرمہ لگانا۔ لیکن محرم کے لئے بلا ضرورت اس کا استعمال مکروہِ تنزیہی ہے۔

مدینہ (۴) بے میل چھڑائے غسل کرنا۔

مدینہ (۵) کپڑے دھونا (مگر جوں مارنے کی غرض سے حرام ہے)

مدینہ (۶) سریا بدن اس طرح آہستہ سے کھانا کہ بال نہ ٹوٹیں۔

مدینہ (۷) چھتری لگانا یا کسی چیز کے سائے میں بیٹھنا۔

مدینہ (۸) چادر کے آنچلوں کو تہبند میں گھر سنا۔

مدینہ (۹) داڑھا اکھیڑنا۔

مدینہ (۱۰) ٹوٹے ہوئے ناخن کو جدا کرنا۔

مدینہ (۱۱) پھنسی توڑ دینا۔

مدینہ (۱۲) آنکھ میں جو بال نکلے، اسے جدا کرنا۔

مدینہ (۱۳) ختنہ کرنا۔

مدینہ (۱۴) چوہا، چھپکلی، گرگٹ، سانپ، بچھو، مچھر، مکھی وغیرہ خبیث اور موزی

جانوروں کو مارنا۔

مدینہ (۱۵) سریا منہ کے علاوہ کسی اور جگہ زخم پر پٹی باندھنا (مجبوری کی صورت میں سریا

منہ پر پٹی باندھ سکتے ہیں مگر اس پر کفارہ دینا ہوگا)

مدینہ (۱۶) سریا گال کے نیچے تکیہ رکھنا۔

مدینہ (۱۷) کان کپڑے سے چھپانا۔

مدینہ (۱۸) سریا ناک پر اپنا یا دوسرے کا ہاتھ رکھنا (کپڑا یا رومال نہیں رکھ سکتے)

مدینہ (۱۹) ٹھوڑی سے نیچے داڑھی پر کپڑا آنا۔

مدینہ (۲۰) سر پر غلہ کی بوری اٹھانا جائز ہے مگر سر پر کپڑے کی گٹھڑی اٹھانا حرام

ہے۔ ہاں ”محرمہ“ دونوں اٹھا سکتی ہے۔

مدینہ (۲۱) جس کھانے میں الاچکی، دارچینی، لونگ وغیرہ پکائی گئیں ہوں اگرچہ

ان کی خوشبو بھی آرہی ہو (مثلاً قورمہ، بریانی، زردہ وغیرہ) اس کا کھانا یا بے پکائے

جس کھانے پینے میں کوئی خوشبو ڈالی ہوئی ہو وہ بو نہیں دیتی، اس کا کھانا پینا۔

مدینہ (۲۲) بادام یا ناریل کا تیل جس میں خوشبو نہ ڈالی ہوئی ہو اس کا بالوں یا جسم

پر لگانا۔

مدینہ (۲۳) ایسا جوتا پہننا جائز ہے جو قدم کے وسط کے جوڑے یعنی قدم کے بیچ کی

ابھری ہوئی ہڈی کو نہ چھپائے (لہذا محرم کے لئے اسی میں آسانی ہے کہ وہ ہوائی چپل پہنے)

مدینہ (۲۴) پالتو جانور مثلاً اونٹ، بکری، مرغی، گائے وغیرہ کو ذبح کرنا اس کا گوشت بیچنا، کاٹنا، خریدنا، کھانا۔

مرد و عورت کے احرام میں فرق

اوپر دیئے ہوئے احرام میں مرد و عورت دونوں برابر ہیں تاہم چند باتیں اسلامی بہنوں کے لئے جائز ہیں۔

مدینہ (۱) سر چھپانا، بلکہ احرام کے علاوہ بھی نماز میں اور نامحرم (جن میں ماموں زاد، چچا زاد، پھوپھی زاد، خالہ زاد اور خصوصیت کے ساتھ دیور جیٹھ بھی شامل ہیں) کے سامنے فرض ہے۔ نامحرموں کے سامنے عورت کا اس طرح آجانا کہ عورت کا سر کھلا ہوا ہو یا اتنا بار یک دو پٹہ اوڑھا ہوا ہو کہ بالوں کی سیاہی چمکتی ہو علاوہ احرام کے بھی حرام ہے اور احرام میں سخت حرام۔

مدینہ (۲) محرمہ جب سر چھپا سکتی ہے تو کپڑے کی گٹھڑی سر پر اٹھانا بدرجہ اولیٰ جائز ہوا۔

مدینہ (۳) سلا ہوا تعویذ گلے یا بازو میں باندھنا۔

مدینہ (۴) غلاف کعبہ مشرفہ میں یوں داخل ہونا کہ سر پر رہے مگر ہاں اتنی احتیاط اسلامی بہن بھی کرے کہ منہ پر نہ آئے کہ اسے بھی منہ پر کپڑا ڈالنا حرام ہے مدینہ (۵) دستانے، موزے اور سلعے ہوئے کپڑے پہننا۔

مدینہ (۶) احرام کی حالت میں چونکہ چہرے پر کپڑا اس طرح ڈالنا کہ چہرے سے مس ہو اسلامی بہنوں کے لئے بھی حرام ہے۔ لہذا نامحرموں سے بچنے کے لئے کوئی گتیا یا پنکھا وغیرہ منہ سے بچا ہوا سامنے رکھے۔

احرام میں مفید احتیاطیں

مدینہ (۱) محرم کو چاہئے کہ اوپر کی چادر درست کرنے میں یہ احتیاط رکھے کہ اپنے یا کسی دوسرے محرم کے سر یا چہرے پر نہ پڑے۔

مدینہ (۲) اکثر محرم حضرات احرام کا تہبند ناف کے نیچے سے باندھتے ہیں۔ اور پھر اوپر کی چادر بے احتیاطی کی وجہ سے پیٹ پر سے سرک جاتی ہے جس سے ناف کے نیچے کا کچھ حصہ سب کے سامنے ظاہر ہوتا رہتا ہے اور وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے اسی طرح بعض محرم چلتے یا بیٹھتے وقت احتیاط نہیں کرتے جس کی وجہ سے

بسا اوقات ان کی ران وغیرہ دوسروں پر ظاہر ہو جاتی ہے۔

لہذا اس مسئلہ کو یاد رکھیں

کہ ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں سمیت جسم کا سارا حصہ مرد کا ستر ہے اور اس میں سے تھوڑا سا حصہ بھی دوسروں کے آگے کھولنا حرام ہے اور کسی کے اس کھلے ہوئے حصے کو دیکھنا بھی حرام۔

نوٹ: یہ ستر کے مسائل صرف احرام کے ساتھ مخصوص نہیں۔ احرام کے علاوہ بھی دوسروں کے آگے اپنا ستر کھولنا یا دوسروں کے ستر کی طرف نظر کرنا حرام ہے۔

ضروری تنبیہ

جو باتیں احرام میں ناجائز ہیں اگر وہ کسی مجبوری کے سبب یا بھولے سے سرزد ہو جائیں تو گناہ نہیں مگر ان پر جو جرمانہ مقرر ہے وہ بہر حال ادا کرنا ہوگا۔ یہ باتیں چاہے سوتے میں سرزد ہوں یا جبراً کروائے ہر صورت میں جرمانہ ہے۔

حرم کی وضاحت

عموماً عوام الناس بلکہ خواص بھی صرف ”مسجد حرام“ کو ہی حرم شریف

کہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد حرام شریف حرم محترم ہی میں داخل ہے مگر حرم شریف مکہ مکرمہ سمیت (مکہ مکرمہ میں آبادی بڑھتی جا رہی ہے اور کہیں کہیں حرم کے باہر تک پھیل چکی ہے مثلاً تنعیم کہ یہ حرم سے باہر ہے مگر شہر مکہ میں داخل۔ واللہ ورسولہ اعلم) اس کے ارد گرد میلوں تک پھیلا ہوا ہے اور ہر طرف اس کی حدیں بنی ہوئی ہیں۔ مثلاً جدہ شریف سے مکہ مکرمہ آتے ہوئے مکہ معظمہ سے قبل تیس کلومیٹر پہلے پولیس چوکی آتی ہے۔ یہاں سڑک کے اوپر بورڈ پر جلی حروف میں لِّلْمُسْلِمِیْنَ فَقَط (یعنی صرف مسلمانوں کے لئے) لکھا ہوا ہے۔ اسی سڑک پر جب مزید آگے بڑھتے ہیں تو بیر شمس یعنی حدیبیہ کا مقام ہے ”حرم شریف“ کی حد یہاں سے شروع ہو جاتی ہے۔

مکہ پاک کی حاضری

بہر حال جب آپ حدود حرم میں داخل ہو جائیں تو سر جھکائے، آنکھیں شرم گناہ سے نیچی کئے خشوع و خضوع کے ساتھ داخل ہوں۔ ذکر و درود اور لبیک کی خوب کثرت کریں

کعبہ پر پہلی نظر

جوں ہی کعبہِ مُعَظَّمہ پر پہلی نظر پڑے تین بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہیں اور دُرود شریف پڑھ کر دُعا مانگیں کہ کَعْبَةُ اللَّهِ شریف پر پہلی نظر جب پڑتی ہے اُس وقت مانگی ہوئی دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ آپ چاہیں تو یہ دُعا مانگ لیں کہ "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں جب بھی کوئی جائز دُعا مانگا کروں وہ قبول ہوا کرے۔"

طواف کا طریقہ: طواف شروع کرنے سے قبل مرد

إِصْطِبَاع کر لیں یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پلے اُلٹے کندھے پر اس طرح ڈال لیں کہ سیدھا کندھا کھلا رہے اب پروانہ وار شمعِ کعبہ کے گرد طواف کے لئے تیار

ہو جائیے۔ آپ کی سہولت کے لئے حَجْرِ اَسْوَد کی عین سیدھ میں پورے مطاف (یعنی طواف کی جگہ) میں دیوار تک ناسی رنگ کے ماربل کا پٹا بنادیا گیا ہے تاکہ بھیر میں طواف کرنے والے، فرش پر دیکھ کر آسانی سے حَجْرِ اَسْوَد کی سمت معلوم کر سکیں نیز حَجْرِ اَسْوَد کی سیدھ میں سامنے کی دیوار میں "سبز ٹیوب لائٹ" بھی ساری رات روشن رہتی ہے اس سے رات کے وقت طواف کرنے والوں کو رہنمائی حاصل ہوتی ہے، اب اضطباعتی حالت میں کعبہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑے ہو جائیے کہ فرش پر بنا ہوا ناسی رنگ کا پٹا آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف رہے، اس طرح پورا "حَجْرِ اَسْوَد" آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف ہو جائے گا۔ اب بغیر ہاتھ اٹھائے اس طرح طواف کی نیت کر لیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ
فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ط

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا

اِرادہ کرتا ہوں، تُو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور میری جانب سے اسے قبول فرما۔ (ہر جگہ یعنی نماز، روزہ، اعتکاف، طواف وغیرہ میں اس بات کا خیال رکھیں کہ عَرَبی زَبان میں نیت اُسی وقت کار آمد ہوگی جب کہ اس کے معنی معلوم ہوں ورنہ نیت اُردو میں بلکہ اپنی مادری زَبان میں بھی ہو سکتی ہے اور ہر صورت میں دل میں نیت ہونا شرط ہے اور زَبان سے نہ کہیں تو دل ہی میں نیت ہونا کافی بھی ہے ہاں زَبان سے کہہ لینا افضل ہے)

نیت کر لینے کے بعد کعبہ شریف ہی کی طرف منہ کئے سیدھے ہاتھ کی جانب تھوڑا سا سر کئے اور فرش پر بنے ہوئے ناسی رنگ کے پٹے پر کھڑے ہو جائیے اب حَجْرِ اَسود آپ کے عین سامنے ہے۔

سُبْحَنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ جنت کا وہ خوش نصیب پتھر ہے جسے ہمارے پیارے آقا مَدَنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یقیناً چوما ہے۔ اب دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیے کہ ہتھیلیاں حَجْرِ اَسود کی طرف رہیں اور پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے اور تمام خوبیاں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

کیلئے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت بڑا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول

صَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود و سلام ہوں۔

اب اگر ممکن ہو تو حَجْرِ اَسود شریف پر دونوں ہتھیلیاں اور

اُن کے بیچ میں مُنہ رکھ کر یوں بوسہ دیجئے کہ آواز پیدا نہ ہو۔ تین بار

ایسا ہی کیجئے۔ سُبْحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! جھوم جائیئے کہ آپ کے

لب اُس مُبارک جگہ کو مس کر رہے ہیں جہاں یقیناً مدینے والے آقا

صَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لب ہائے مبارک لگے ہیں۔ مچل

جائیئے.... تڑپ اُٹھئے.... اور ہو سکے تو آنکھوں کو بہنے دیجئے کہ یہ

بھی سنت ہے جیسا کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی

عَنْہ فرماتے ہیں کہ ہمارے بیٹھے آقا صَلَّى اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حَجْرِ اَسود پر لب ہائے مبارک رکھ کر روتے رہے پھر التِفات فرمایا تو کیا

دیکھتے ہیں کہ حضرت عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ بھی رو رہے ہیں۔ ارشاد

فرمایا: اے عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ! یہ رونے اور آنسو بہانے کا ہی

مقام ہے۔ (فتح القدیر) ۷

اس بات کا خیال رکھیے کہ لوگوں کو آپ کے دھکے نہ لگیں کہ یہ قوت کا مظاہرہ کرنے کے موقع نہیں بلکہ عاجزی اور مسکینی کے اظہار کی جگہ ہے۔ بوسہ حَجَرِ اَسْوَدِ سُنَّت ہے اور مسلمان کو ایذا دینا حرام اور پھر یہاں اگر ایک نیکی لاکھ نیکیوں کے برابر ہے تو ایک گناہ بھی لاکھ گناہ کے برابر ہے۔ ہُجُوم کے سبب اگر بوسہ میسر نہ آ سکے تو ہاتھ سے حَجَرِ اَسْوَد کو چھو کر اُسے چُوم لیں، یہ بھی نہ بن پڑے تو ہاتھوں کا اشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چُوم لیجئے، یہی کیا کم ہے کہ نکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارک مُنہ رکھنے کی جگہ پر آپ کی نگاہیں پڑ رہی ہیں۔

حَجَرِ اَسْوَد کو بوسہ دینے یا ہاتھ سے چھو کر چُومنے یا ہاتھوں کا اشارہ کر کے انھیں چُوم لینے کو "استلام" کہتے ہیں۔

اب کعبہ شریف کی طرف ہی چہرہ کئے ہوئے سیدھے ہاتھ کی طرف تھوڑا سا سر کئے جب حجرِ اسود آپ کے چہرے کے سامنے نہ رہے (اور یہ آذنی سی حرکت میں ہو جائے گا) تو فوراً اس طرح سیدھے ہو جائیں کہ خانہ کعبہ آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے، اس طرح چلیں کہ کسی کو آپ کا دھکا نہ لگے۔

مردِ ابتدائی تین پھیروں میں رمل کرتے چلیں یعنی جلد جلد چھوٹے قدم رکھتے، شانے ہلاتے چلیں۔ بعض لوگ کودتے اور دوڑتے ہوئے جاتے ہیں، یہ سنت نہیں ہے۔ جہاں جہاں بھیڑ زیادہ ہو اور رمل میں اپنے آپ کو یا دوسرے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہو تو اتنی دیر تک رمل ترک کر دیں مگر رمل کی خاطر رکنے نہیں، طواف میں مشغول رہئے۔ پھر جوں ہی موقع ملے، اتنی دیر تک کے لئے رمل کے ساتھ طواف کریں۔

طواف میں جس قدر خانہ کعبہ سے قریب رہیں یہ بہتر ہے مگر اتنے زیادہ قریب بھی نہ ہو جائیں کہ آپ کا کپڑا یا جسم دیوارِ کعبہ سے لگے اور اگر نزدیکی میں ہجوم کے سبب رمل نہ ہو سکے تو اب دوری افضل ہے۔ پہلے چکر میں چلتے چلتے درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیے۔

پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اللَّهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِيقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۝

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے پھرنے

کی) طاقت اور (عبادت کی طرف راغب ہونے کی) قوت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام (نازل ہو) اللہ عزوجل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ! عزوجل تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کو مانتے ہوئے اور تجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف شروع کر چکا ہوں) اے اللہ! عزوجل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (گناہوں سے) معافی کا اور (ہر بلا) سے سلامتی کا اور (ہر تکلیف سے) دائمی حفاظت دین اور دنیا اور آخرت میں اور جنت سے متمتع ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا۔

رکن یمانی تک پہنچنے تک یہ دعا پوری کر لیجئے۔ اب اگر بھیڑ کی وجہ سے اپنی یا دوسروں کی ایذا کا اندیشہ نہ ہو تو رکن یمانی کو دونوں ہاتھوں سے سیدھا ہاتھ سے تبرکاً چھوئیں۔ صرف بائیں ہاتھ سے نہ چھوئیں۔ موقع میسر آئے تو رکن یمانی کو بوسہ بھی دے لینا چاہیے مگر یہ احتیاط ضروری ہے کہ قدم اور سینہ کعبہ مشرفہ کی طرف نہ ہوں اگر چومنے یا چھونے کا موقع نہ ملے تو یہاں ہاتھوں کو چومنا سنت نہیں ہے

اکثر عوام الناس ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی رکن یمانی کی طرف دور سے ہاتھ لہراتے ہوئے نظر آتے ہیں یہ بھی کوئی سنت نہیں ہے۔

اب کعبہ مشرفہ کے تین کونوں کا طواف پورا کر کے چوتھے کونے ”رکن اسود“ کی طرف بڑھ رہے ہیں ”رکن یمانی“ اور رکن اسود کی درمیانی دیوار کو ”مستجاب“ کہتے ہیں۔ یہاں دعا پرا مین کہنے کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر ہیں۔ آپ جو چاہیں اپنی زبان میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا مانگیں یا سب کی نیت سے اور مجھ گنہگار سب مدینہ عقی عنہ کی بھی نیت شامل کر کے ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ نیز یہ قرآنی دعا بھی پڑھ لیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب عزوجل ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

اے لیجئے! آپ حجر اسود کے قریب آ پہنچے یہاں آپ کا ایک چکر پورا ہوا۔ لوگ یہاں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی دور ہی دور سے ہاتھ لہراتے ہوئے گزر رہے ہوتے ہیں ایسا کرنا ہرگز سنت نہیں۔ آپ حسب سابق احتیاط کے

ساتھ اُسی ناسی پٹی پر روبہ قبلہ حجرِ اسود کی طرف منہ کر لیجئے۔ اب نیت کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ تو ابتداء ہو چکی۔ اب دوسرا چکر شروع کرنے کے لئے پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

پڑھ کر استلام کیجئے۔ یعنی موقع ہو تو حجرِ اسود کو بوسہ دیجئے ورنہ اسی طرح ہاتھ سے اشارہ کر کے اسے چوم لیجئے پہلے ہی کی طرح کعبہ کی طرف منہ کر کے تھوڑا سا سر کئے۔ جب حجرِ اسود سامنے نہ رہے تو فوراً اسی طرح کعبہ مشرفہ کو بائیں ہاتھ کی طرف لئے طواف میں مشغول ہو جائیے اور درود شریف پڑھ کر دوسرے چکر کی دعا شروع کیجئے۔

دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ
وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَاثِدِ بِكَ

مِنَ النَّارِ فَحَرِّمُ لِحُومَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ ۖ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا
 الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِى قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ
 وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ۖ اَللّٰهُمَّ قِنِّىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۖ
 اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۖ

اے اللہ! عزوجل بے شک یہ گھرتیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور
 (یہاں کا) امن و امان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا
 ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں اور یہ دوزخ کی آگ سے تیری پناہ
 پکڑنے والوں کی جگہ ہے سو تو ہمارے گوشت اور کھال کو دوزخ پر حرام کر دے۔
 اے اللہ! عزوجل ہمارے لئے ایمان کو محبوب بنادے اور ہمارے دلوں میں اس
 کی چاہ پیدا کر دے اور ہمارے لئے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنادے
 اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل کر لے اے اللہ عزوجل جس دن تو اپنے
 بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے مجھے اپنے عذاب سے بچانا اے اللہ عزوجل
 مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرما۔

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ
وَالْوَلَدِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
سَخَطِکَ وَالنَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ط

اے اللہ! عزوجل میں تیری پناہ چاہتا ہوں (تیرے احکام میں) شرک
سے اور (تیری ذات و صفات) میں شرک سے اور اختلاف و نفاق سے اور برے
اخلاق سے اور برے حال اور برے انجام سے مال میں اور اہل و عیال میں۔
اے اللہ عزوجل میں تجھ سے تیری رضامندی کی بھیک مانگتا ہوں اور جنت کی اور
تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے اور دوزخ سے اے اللہ عزوجل! میں تیری
پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی ہر
مصیبت سے۔

چکر کی دعا پڑھیے:-

چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَاجًّا مَّبْرُوْرًا وَسَعِيًّا مَّشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَعَمَلًا
صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ طِيَاْعَالِمَ مَا فِى الصُّدُوْرِ اٰخِرِ جُنِّى
يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ
كُلِّ بَرٍّ وَّالْفُوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط رَبِّ قِنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ
وَبَارِكْ لِّىْ فِىْمَا اَعْطَيْتَنِىْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّىْ مِنْكَ
بِخَيْرٍ ۝

اے اللہ عزوجل بنادے (میرے اس حج کو) حج مقبول اور کامیاب
کوشش اور گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ اور مقبول نیک عمل اور بے نقصان
تجارت۔ اے دلوں کے حال کے جاننے والے۔ اے اللہ عزوجل! (مجھے گناہ
کی) اندھیروں سے (عمل صالح کی) روشنی کی طرف نکال۔ اے اللہ عزوجل

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تیری رحمت (کے حاصل ہونے) کے لازمی ذریعوں کا اور ان اسباب کا جو تیری مغفرت کو (میرے لئے) لازمی بنادیں۔

اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے کا اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور دوزخ سے نجات پانے کا اور میرے پروردگار تو نے جو کچھ مجھے رزق دیا ہے اس پر قناعت بھی عطا کر اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت بھی دے اور ہر نقصان کا اپنے کرم سے مجھے نعم البدل عطا فرما۔

رکن یمانی تک یہ دعا ختم کر کے پھر مثل سابق عمل کرتے ہوئے حجر اسود کی طرف بڑھیے اور درود شریف کے بعد پڑھیے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اے رب عزوجل ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

اے لیجئے! آپ پھر حجر اسود کے قریب آ پہنچے۔ حسب سابق دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ دعا۔

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ .

پڑھ کر حجر اسود کا استلام کیجئے اور پانچواں چکر شروع کیجئے اور درود شریف پڑھ کر
پانچویں چکر کی دعا پڑھیے۔

پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظْلَمْنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ
وَلَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاَسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِئِيَّةً مَّرِيئَةً لَا نَظْمًا بَعْدَهَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا
يُقَرَّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا
يُقَرَّبُنِيْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط

اے اللہ! عز وجل جس روز سوائے تیرے عرش کے سایہ کے کہیں سایہ نہ ہوگا۔ اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دینا اور اپنے نبی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس نہ لگے اے اللہ عز وجل میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں۔

جن کو تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جن سے تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔

اے اللہ عز وجل میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو مجھے دوزخ سے قریب کر دے۔

رکن یمانی تک یہ دعا ختم کر کے مثل سابق حجر اسود کی طرف بڑھیے اور درود شریف کے بعد پڑھیے:-

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب عزوجل ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت

میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا

پھر حجر اسود پر آ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ .

پڑھ کر حجر اسود کا استلام کیجئے اور اب چھٹا چکر شروع کیجئے اور درود شریف پڑھ کر

چھٹے چکر کی دعا پڑھیے۔

چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلٰی حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً

فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا كَانَ

لِخَلْقِكَ فَتَحْمِلْهُ عَنِّیْ وَاغْنِیْ بِحَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَّاسِعَ

الْمَغْفِرَةِ ۖ اللَّهُمَّ إِنَّ بَيْتَكَ عَظِيمٌ وَوَجْهَكَ كَرِيمٌ وَأَنْتَ يَا اللَّهُ
حَلِيمٌ كَرِيمٌ عَظِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ۖ

اے اللہ! عزوجل مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں اُن معاملات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ! عزوجل ان میں سے جن کا تعلق تیری ذات سے ہو ان کی (کو تا ہی کی) مجھے معافی دے اور جن کا تعلق مخلوق سے (بھی) ہو ان (کی فردگزاشت کی معافی) کا تو ذمہ دار بن جا۔ اے اللہ! عزوجل مجھے (رزق) حلال عطا فرما کر حرام سے اور فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے بہرہ مند فرما کر اپنے سوا دوسروں سے مستغنی کر دے، اے وسیع مغفرت والے، اے اللہ! عزوجل بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی عزت والی ہے اور تو اے اللہ! عزوجل بڑا باوقار ہے بڑا کرم والا ہے اور بڑی عظمت والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے سو میری خطاؤں کو بھی معاف کر دے۔

رکن یمانی تک یہ دعا کر کے پھر مثل سابق عمل کرتے ہوئے حجر اسود کی طرف بڑھیے اور درود شریف پڑھ کر پڑھیے۔

رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب عزوجل ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

پھر حسب سابق دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

پڑھ کر حجر اسود کا استلام کیجئے اور ساتواں اور آخری چکر شروع کیجئے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیے۔

ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَیَقِیْنًا صَادِقًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا
وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاکِرًا وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَتَوْبَةً نُّصُوْحًا وَتَوْبَةً

قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ
عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزُ
يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ.

اے اللہ! عز و جل میں تجھ سے مانگتا ہوں، کامل ایمان اور سچا یقین
اور کشادہ رزق اور عاجزی کرنے والا دل اور (تیرا) ذکر کرنے والی زبان اور
حلال اور پاک روزی اور سچے دل کی توبہ اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے
وقت کا آرام اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب کے وقت معافی اور
جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات (یہ سب کچھ میں مانگتا ہوں) تیری رحمت
کے وسیلہ سے اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے! اے پروردگار
عز و جل میرے علم میں اضافہ کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دے۔

رکن یمانی پر آ کر یہ دعا ختم کر کے حسب سابق ہدایت پر عمل کرتے ہوئے
اور درود شریف پڑھ کر پڑھیے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

نماز طواف

اب مقام ابراہیم علیہ السلام کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ مسجد حرام میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت نماز طواف ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پڑھیے۔ یہ نماز واجب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سنت ہے۔ اکثر لوگ کندھا کھلا رکھ کر نماز پڑھتے ہیں یہ مکروہ تحریمی ہے ایسی نماز کا دوبارہ لوٹانا واجب ہے۔

اضطباع یعنی کندھا کھلا رکھنا صرف اس طواف کے ساتوں پھیروں میں ہے۔ جس کے بعد سعی ہوتی ہے۔ اگر وقت مکروہ داخل ہو گیا ہو تو بعد میں پڑھ لیجئے اور یاد رکھیے اس نماز کا پڑھنا لازمی ہے۔

مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعت ادا کر کے یہ دعا پڑھئے۔

مقام ابراہیم علیہ السلام کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاَقْبَلْ مَعْدِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ

فَاعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعَلَّمْ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي ط اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي
 إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًا مِنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اے اللہ! عزوجل تو میری سب چھپی اور کھلی باتیں جانتا ہے، لہذا میری معذرت
 قبول فرما۔ تو میری حاجت کو جانتا ہے لہذا میری خواہش کو پورا کر اور تو میرے دل
 کا حال جانتا ہے لہذا میرے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ عزوجل! میں تجھ
 سے مانگتا ہوں ایسا ایمان جو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین کہ میں جان
 لوں کہ جو کچھ تو نے میرے تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ وہی مجھے پہنچے گا، اور تیری طرف
 سے اپنی قسمت پر رضا مندی اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

اب ملتزم پر آئیے

نماز و دعا سے فارغ ہو کر ملتزم سے لپٹ جائیے۔ دروازہ کعبہ اور
 حجر اسود کے درمیانی حصہ کو ملتزم کہتے ہیں۔ اس میں دروازہ کعبہ شامل نہیں۔ ملتزم
 سے کبھی سینہ لگائیے تو کبھی پیٹ، اس پر کبھی دایاں رخسار تو کبھی باایاں رخسار اور

دونوں ہاتھ سر سے اونچے کر کے دیوار مقدس پر پھیلائیے یا سیدھا ہاتھ دروازہ کعبہ کی طرف اور الٹا ہاتھ حجر اسود کی طرف پھیلائیے۔ خوب آنسو بہائیے اور نہایت ہی عاجزی کے ساتھ گڑگڑا کر اپنے پاک پروردگار عزوجل سے اپنے لئے اور تمام امت کے لئے اپنی زبان میں دعا مانگئے کہ مقام قبول ہے اور درود شریف پڑھ کر یہ عاجزی پڑھیے:-

مقام ملتزم پر پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اَبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا
وَإِخْوَانِنَا وَأَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ
وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجِرْنَا
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ ارْجُوا
رَحْمَتَكَ وَاخْشَى عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعْ وَزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي

وَتُنَوِّرْ لِي فِي قَبْرِی وَتَغْفِرْ لِي ذَنْبِی وَاسْأَلْكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ
الْجَنَّةِ آمین ۝ ط

اے اللہ! عزوجل اے اس قدیم گھر کے مالک! ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ
دادوں اور ماؤں (بہنوں) اور بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد
کردے، اے بخشش والے، کرم والے، فضل والے، احسان والے عطا والے
اے اللہ! عزوجل تمام معاملات میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور
آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اے اللہ! عزوجل میں تیرا بندہ ہوں، اور بندہ زادہ ہوں، تیرے (مقدس گھر
کے) دروازہ کے نیچے کھڑا ہوں تیرے دروازے کی چوکھٹوں سے لپٹا ہوں،
تیرے سامنے عاجزی کا اظہار کر رہا ہوں، اور تیری رحمت کا طلب گار ہوں، اور
تیرے دوزخ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں اے ہمیشہ کے محسن (اب بھی احسان
فرما) اے اللہ! عزوجل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کہ میرے ذکر کو بلندی عطا
فرما۔ اور میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر اور میرے کاموں کو درست فرما اور میرے
دل کو پاک کر اور میرے لئے قبر میں روشنی فرما اور میرے گناہ معاف فرما، اور میں

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ط

پڑھ کر استلام کیجئے

اب باب الصفا پر آئیے۔ ”کوہ صفا“ چونکہ ”مسجد حرام“ سے باہر واقع ہے اور ہمیشہ مسجد سے باہر نکلتے وقت الٹا پاؤں نکالنا سنت ہے لہذا یہاں بھی پہلے الٹا پاؤں نکالنے کی سنت ہے اور حسب معمول مسجد سے باہر آنے کی دعا پڑھیے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ط

اے اللہ! عز و جل میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

اب درود و سلام پڑھتے ہوئے صفا پر اتنا چڑھیے کہ کعبہ معظمہ نظر آجائے اور یہ بات یہاں معمولی سا چڑھنے پر حاصل ہو جاتی ہے عوام الناس کی طرح زیادہ اوپر تک نہ چڑھیں کہ یہ خلاف سنت ہے اب یہ دعا پڑھیے۔

اَبْدُءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطُوْفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ

خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

میں ابتداء کرتا ہوں اس کے ساتھ جس کے ساتھ اللہ عزوجل نے ابتداء کی ہے (اپنے اس فرمانِ عالی شان کی) ”بے شک صفا اور مروہ اللہ عزوجل کے نشانوں سے ہیں، تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے، اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے، اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ عزوجل نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے۔“

غلط انداز

ناواقفیت کے سبب کافی لوگ کعبہ شریف کی طرف ہتھیلیاں کرتے ہیں۔ بعض ہاتھ لہرا رہے ہوتے ہیں تو بعض تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ سب غلط طریقے ہیں۔ حسب معمول دعا کی طرح ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر کعبہ معظمہ کی طرف منہ کئے اتنی دیر تک دعا مانگنا چاہئے جتنی دیر میں سورہ بقرہ کی پچیس آیتوں کی تلاوت کی جائے خوب گڑ گڑا کر اور رورو کر دعا مانگیئے کہ یہ قبولیت کا مقام ہے۔ اپنے لئے اور تمام جن و انس مسلمین کی خیر و بھلائی کے لئے۔ اور احسانِ عظیم ہوگا کہ مجھ گنہگار سگ مدینہ کی مغفرت کے لئے بھی دعا

مانگئے۔ نیز درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیے (رمی جہرات وقوف عرفات وغیرہ کے لئے جس طرح نیت شرط نہیں اسی طرح سعی میں بھی شرط نہیں بغیر نیت کے بھی اگر کسی نے سعی کی تو ہو جائے گی مگر سعی میں نیت کر لینا مستحب ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا
هَدَانَا ط الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَوْلَانَا ط الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَلْهَمَنَا ط
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ ط لَا
اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَاعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ
الْاَحْزَابَ ط لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ

اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ط اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ
اَسْئَلُكَ اَنْ لَا تُنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَوْفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَ
اَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَاتَّبَاعِهِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَسَلَامٌ عَلٰى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ عزوجل ہی کی ذات بڑی ہے، اللہ عزوجل ہی کی ذات بڑی ہے، اللہ عزوجل
ہی کی ذات بڑی ہے اور وہی تعریف کا مستحق ہے جس اللہ عزوجل نے ہمیں
ہدایت دی وہی حمد کا مستحق ہے، اور جس نے ہمیں نعمت بخشی وہی خدا حمد کے قابل
ہے اور اسکی کی ذات پاک مستحق حمد ہے جس نے ہمیں بھلائی کی راہ سمجھائی، تمام
تعریفیں اسی خدا کو زیب دیتی ہیں جس نے ہمیں یہ ہدایت نصیب فرمائی اگر اللہ
عزوجل ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاسکتے۔ اللہ عزوجل ہی تنہا معبود
ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، وہی ہمہ قسم کی حمد کا مستحق ہے

زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے وہ ایسا زندہ ہے کہ اس کے لئے موت نہیں
 خیر و بھلائی اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، اللہ عزوجل یکتا و یگانہ
 کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اس کا وعدہ سچا ہے، اور اس نے اپنے بندے کی مدد
 فرمائی اور اس کے لشکر کو سرخرو کیا اور اسی نے تنہا باطل کے سارے لشکروں کو۔۔۔
 پسپا کیا۔ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں
 کرتے، خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں چاہے یہ بات کافروں کو گراں ہی
 کیوں نہ گزرے۔ اے اللہ عزوجل! تیرا فرمان ہے، اور تیرا فرمان حق ہے کہ مجھ
 سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اور تیرے وعدہ ٹلتا نہیں تو اے اللہ عزوجل! جس
 طرح تو نے مجھے اسلام کی دولت عطا فرمائی، اب میرا سوال ہے کہ مجھ سے یہ
 دولت واپس نہ لینا۔ مجھے مرتے دم تک مسلمان ہی رکھنا۔ اللہ عزوجل کی ذات
 پاک ہے اور حمد کی مستحق بھی خدا ہی کی ذات ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود
 نہیں اور اللہ عزوجل ہی بڑا ہے اور نہ کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ عزوجل
 بزرگ و برتر کی مدد سے۔ اے اللہ عزوجل ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج مطہرات

پر اور آپ کی نسل اور پیروکاروں پر قیامت تک درود و سلام نازل فرما۔ اے اللہ عز و جل مجھے میرے والدین کو اور سارے مسلمان مردوں اور عورتوں کو معاف فرما اور تمام پیغمبروں پر سلام پہنچا اور سب خوبیاں اللہ عز و جل کو جو مالک سارے جہانوں کا۔

دعا ختم ہونے کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور درود شریف پڑھ کر سعی کی نیت اپنے دل میں کر لیں مگر زبان سے کہنا زیادہ بہتر ہے معنی ذہن میں رکھتے ہوئے اس طرح نیت کریں۔

سعی کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعٰی بَیْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ فِیْسِرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ

اے اللہ! عز و جل میں تیری رضا اور خوشنودی کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات چکر کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں، تو اسے میرے لئے آسان فرما دے، اور اسے قبول فرما۔

صفا مروہ سے اترنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِيْ بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ
عَلٰى مِلَّتِهِ وَاَعِزَّنِيْ مِنْ مَّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! عزوجل تو مجھے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا تابع بنادے
اور مجھے ان کے دین پر موت نصیب فرما اور مجھے پناہ دے فتنوں کی گمراہیوں سے
اپنی رحمت کے ساتھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

صفا سے اب ذکر و درود میں مشغول درمیانہ چال چلتے ہوئے جانب مروہ چلے
(آج کل تو یہاں سنگ مرمر بچھا ہوا ہے اور ایئر کولر بھی لگے ہوئے ہیں۔ ایک سعی
وہ بھی تھی جو سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے کی تھی۔ ذرا اپنے ذہن میں وہ دل
ہلا دینے والا منظر تازہ کیجئے۔ جب یہاں بے آب و گیاہ میدان تھا اور ننھے منے
اسماعیل علیہ السلام شدتِ پیاس سے بلک رہے تھے اور حضرت سیدتنا ہاجرہ رضی
اللہ عنہا تلاشِ آب میں بے تاب چلچلاتی دھوپ میں ان سنگلاخ راستوں میں پھر
رہی تھیں) جوں ہی پہلا سبز میل آئے مردوڑ نا شروع کر دیں۔ (مگر مہذب

طریقہ پر نہ کہ بے تحاشہ) اور سوار سواری کو تیز کر دیں ہاں اگر بھیڑ زیادہ ہو، تو تھوڑا رک جائیں جب کہ بھیڑ کم ہونے کی امید ہو دوڑنے میں یہ یاد رکھیے کہ خود کو یا کسی دوسرے کو ایذا نہ پہنچے کہ یہاں دوڑنا سنت ہے جب کہ کسی مسلمان کو ایذا دینا حرام۔ اسلامی بہنیں نہ دوڑیں۔ اب اسلامی بھائی دوڑتے ہوئے اور اسلامی بہنیں چلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

سبز میلوں کے درمیان پڑھنے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ طَانِكَ
أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَاهْدِنِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ طاللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا
مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا ط

اے اللہ! عزوجل مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم کر اور میری خطائیں جو تیرے علم میں ہیں ان سے درگزر فرما بے شک تو جانتا ہے ہمیں اس کا علم نہیں بے شک تو عزت و اکرام والا ہے، اور مجھے صراطِ مستقیم پہ قائم رکھ، اے اللہ! عزوجل میرے حج کو مقبول اور میری سعی کو مشکور اور میرے گناہوں کو مغفور فرما۔

جب دوسرا سبز میل آئے تو آہستہ ہو جائیں۔ اور جانب مروہ بڑھے چلیں۔ اے

لیجئے! مروہ شریف آگیا عوام الناس دور اوپر تک چڑھے ہوئے ہیں۔ آپ ان کی نقل نہ کریں۔ بلکہ سنت کو ملحوظ رکھیں۔ آپ معمولی اونچائی پر چڑھیں بلکہ (جہاں سے CHECK MARBLE شروع ہوتے ہیں)..... اس کے قریب زمین پر کھڑے ہونے سے بھی مروہ پر چڑھنا ہو گیا یہاں اگرچہ عمارات بن جانے کے سبب کعبہ شریف نظر نہیں آتا مگر کعبہ مشرفہ کی طرف منہ کر کے صفا کی طرف اتنی ہی دیر تک دعا مانگیں۔ اب نیت کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ تو پہلے ہو چکی یہ ایک پھیرا ہوا۔

اب حسب سابق دعا پڑھتے ہوئے مروہ سے جانب صفا چلئے اور حسب معمول میلین اٹھڑین کے درمیان مرد دوڑتے ہوئے اور اسلامی بہنیں چلتے ہوئے وہی دعا پڑھیں۔ اب صفا پر پہنچ کر دو پھیرے پورے ہوئے اسی طرح صفا اور مروہ کے درمیان چلتے، دوڑتے ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہوگا آپ کی سعی مکمل ہوئی۔

نماز سعی سنت ہے

اب ہو سکے تو مسجد حرام میں دو رکعت نماز نفل (اگر مکروہ وقت نہ ہو)

ادا کر لیں کہ مستحب ہے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی کے بعد
مطاف کے کنارے حجر اسود کی سیدھ میں دو نفل ادا فرمائے ہیں۔
انہیں طواف و سعی کا نام عمرہ ہے قارن و متمتع کے لئے یہی عمرہ ہو گیا۔

حلق یا تقصیر

اب مرد حلق کریں یعنی سر منڈوا دیں یا تقصیر کریں یعنی بال کتروائیں
تقصیر کی تعریف تقصیر یعنی کم از کم چوتھائی سر کے بال انگلی کے پورے برابر
کٹوانا۔

اس میں یہ احتیاط رکھیں کہ ایک پورے سے زیادہ کٹوائیں تا کہ سر کے بیچ میں جو